۴۶ ۔ ےاد رکھیں کہ انسان غلطی کی طرف مائل ہوتاہے

کیا اس دھوکہ دہی کے زمانے میں آپ ہمیشہ حےران ہوجاتے ہیں ۔کوئی کس طرح یہ جان سکتا ہے کہ خدمت گزار اداروں پر کیونکر بھروسہ کیا جائے اور کلےسےائوں کی گراوٹ کا سبب کیا ہے؟رونما ہونے والی خطرناک علامتےں اور نشانات ہماری مدد کرتے ہیں کہ مسائل کے بڑھتے ہوئے داغ دھبوں کو پہچان سکیں ،سب سے پہلے یہ کہ کیا آپ نے کبھی کوئی ایسا شخص دےکھا ہے جس نے اپنی خدمت گزاری میں کبھی کوئی غلطی نہ کی ہو ؟اگر اےسا ممکن ہو تو ہم ےقےنا گمراہ ہونگے ۔ہمیں صرف ےسوع کو تکتے رہنا چاہیے اور اس کی تعلیمات کے بر خلاف خدمت

کو روکنا چاہیے ۔بہت سے خدمت گزار ادارے اور جماعتیں خدا کے کام کے طور پر شروع ہوتے ہیں لیکن مقاصد اور منازل کے تعےن ےا طرےقہ کار میں غلطی (بھول چوک)سے خدا پرستوں کے لیے کچھ بھی نتےجہ نکل سکتا ہے ۔

بائبل کی آخری کتاب اس تنبیہ کے ساتھ اختتام پذےر ہوتی ہے کہ اگر کوئی اس کتاب میں سے کچھ نکال ڈالے گا ےا اضافہ کردے گا تو اس کا نام کتاب حےات سے مٹا دےا جائے گا (مکاشفہ ۱۸:۲۲۔۱۹)۔لیکن بہت سی کلےسےائیں جو مسےحی ہونے کی دعوےدار ہیں اےسا ہی کرتی ہیں ،بہت سی تنظیمیں اور بدعات اپنی بائبل شاےع کرتے ہیں ۔پس وہ اپنی غلط تعلیمات کی حماےت کے لیے بعض آےات کو تبدیل کرکے پیش کرسکتے ہیں ۔عموما یہ تبدےلیاں انہیں منکر بناتیں ہیں کہ وہ ےسوع کے خدا کابےٹا ہونے کا انکار کردیں ۔باوجودیکہ حقےقی مسےحی کلیسیا ئ کا یہ شناختی نشان ہے وہ تثلیث کے عقےدہ کے مطابق خدا باپ،بےٹے اور روح القدس پر اےمان رکھے ۔تاہم مسےحی تعلیمات میں یہ بڑی عمدہ دلیل ہے کہ وہ آسانی سے گمراہ ہوجائیں ےا دھوکہ کھا جائیں ۔

بہت سی کلیسیائیں صرف آدھی سچائی کی منادی کرتی اور تعلیم دےتی ہیں۔اپنی بھول چوک کی وجہ سے نہیں بلکہ مکمل طور پر ترےبت ےافتہ نہ ہونے کے باعث ۔بعض کلیسیائیں یہ تعلیم نہیں دےتیں کہ ہر اےک شخص کو روحانی طور پر نئے سرے سے پیدا ہونا چاہیے تاکہ وہ روحانی باتوں کی جانکاری کر سکیں۔جےسا کہ ےسوع نے واضح طور پر فرماےا تھا کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دےکھ نہیں سکتا (ےوحنا ۳:۳)۔جب تک وہ نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ روحانی دنےا کا مشاہدہ نہیں کرسکتا ۔جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کے خاندان کا فرد نہیں بن سکتا ۔کوئی گروپ یہ سکھانے میں بھی ناکام ہوسکتا ہے کہ یسوع کا خون لوگوں کے گناہوں کو مٹانے کے لیے بہاےا گےا ہے۔کیونکہ" بغےر خون بہائے معافی نہیں ہوتی" ۔(عبرانےوں ۹:۲۲)

بعض کلیسیائیں خون پر مبنی تمام حوالہ جات کو فراموش کردیتی ہیں ۔لیکن ان الفاظ میں مسےحی تعلیمات کے تحت ےسوع کے خون کی منادی کرنا ضروری ہے ۔کیونکہ اس کی قدرت لوگوں کو گناہ اور ابلیس کی قےد سے رہائی دلاتی ہے۔بدعات اس وقت وجود میں آتی ہیں جب کسی کو بائبل میں سے کوئی ایسی آےت ملتی ہے جو ان مبہم تعلیمات کی تھوڑی بہت حماےت کرتی ہو ۔ابلیس نے بھی صحائف کا استعمال کیا اور کوشش کی کہ اسے کسی طرح اپنے پھندے میں

پھنسالے۔اور اسی طرح وہ آج کل مجھے اور آپ کو پھنسانے کے لیے یہی طرز عمل اختےار کرتا ہے ۔کسی اےک آےت کو سمجھنے کے لیے ہمیں بہت سی آےات کا مطالعہ کرنا چاہیے جو سےاق و سباق میں پائی جاتی ہیں اور پھر ان آےات کی بھی جانچ پڑتال کریں جو اس آےت کی حماےت کرتی ہےں۔یہ مناسب وقت ہے کہ ہم خدمت گزار تنظےموں کو اےمانداری کی آنکھ سے دیکھیں کہ ہم کس طرح سے جانے پہچانے جاتے ہیں ،پھر آیئے خدا سے دعا کر کے فےصلہ کریں کہ ہم آئندہ کو بائبل کی تعلیمات اور سچائیوں کی پیروی کریں گے۔

شےطان کو بھائےوں پر الزام لگانے والا کہا جاتا ہے (مکاشفہ ۱۰:۱۲)۔اےک دوسرے پر الزام لگانے اور گفتگو میں وقت ضاےع نہ کریں ،بلکہ اےمان کی اچھی کشتی لڑیں جس کے لیے بلائے گئے ہیں (۱۔تےمتھےس ۱۲:۶)۔یہ ہمارا اےمان ہی ہے جس کے لیے ہمیں جانفشانی کرنی ہے ،یقین رکھیں کہ یہُ کل وقتی خدمت گزاری ہے ۔دوسروں پر نقطہ چینی کرنے سے پہلے وہی کچھ کریں جےسا ےسوع نے فرماےا تھا کہ پہلے اپنی آنکھ میں سے شہتیر نکالیں تاکہ اپنے بھائی کی آنکھ سے تنکا نکالنے کے قابل ہوں(لوقا۶:۱۴)۔

ہمارے لیے ممکن نہیں کہ دےگر خدمت گزار اداروں کو جلد بازی میں پرکھیں ۔یہ خطرناک بھی ہوسکتا ہے کہ ہم خدا کے ممسوحوں پر الزام لگائیں ۔جب ساؤل بادشاہ ذہنی طور پر پرےشانی اور کشمکش کا شکار ہوا تو داؤدنے کہا تھا کہ"کون ہے جو خداوند کے ممسوح پر ہاتھ اٹھائے اوربے گناہ ٹھہرے" (۱۔سموئیل۹:۲۶)۔میں اور آپ حکمت سے کام لیں نہ کہ دوسروں پر اختےار جتائیں ۔پورے اےمان کے ساتھ ےسوع کی پیروی کریں اور اندھے پن میں مبتلا ہوکر دنےاوی چرواہوں کے پیچھے نہ بھاگےں جو غلطی کے پتلے ہیں ۔